استفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہماری والدہ کی پراپرٹی میں ایک مکان ہے جس میں وہ اپنے ایک بیٹے کے ساتھ رہتی ہیں اور ان کی اولادوں سے بعض کا کہنا ہے کہ اس مکان میں سے ہمیں حصہ دیا جائے، کیا ان کی زندگی میں ان کی پراپرٹی کو تقسیم کرنا ضروری ہے؟

(السائل: محمد جاوید، میٹھادر، کراچی)

باسمہ تعالیٰ وتقدس الجواب: صورت مسئولہ میں والدہ کی حیات میں جو کچھ ان کی مِلک ہے وہ اُن کا ہے اس میں اُن کی زندگی میں کسی کا کوئی حق نہیں ہے، والدہ کے وصال کے بعد جس وارث کا جو حق ہے وہ اُسے ملے گا۔ ہاں والدہ اپنی زندگی میں اپنی کل جائیداد یا اُس کا بعض تقسیم کرنا چاہیں تو انہیں چاہئے بیٹوں اور بیٹیوں کو برابر دے اور اگر وہ کسی کو کچھ بھی نہ دیں تو اُن پر کوئی جبر نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

یوم الأربعاء، ١٧ ذوالقعدہ ١٤٣٦ھ، ٢ سبتمبر ٢٠١٥م

المفتی محمد عطاء اللہ النعیمی
رئیس دار الإفتاء
جمعیّة إشاعة أهل السنّة (باکستان)

956-F